Al Qalam
پارَہ
یَعۡتَذِرُوۡنَ
١١
اَلْقَلَمْ پَبْلِیْکِیْشَنْز
پرائیویٹ لمٹیڈ

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا
تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ
وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ
بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا
عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا
عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ
اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ
يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ
دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ
عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع

گیارھواں پارہ۔یَعۡتَذِرُوۡنَ (یہ عذر پیش کریں گے)

(۹۴) جب تم اُن کے پاس لوٹو گے تو یہ لوگ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے۔تم کہہ دینا: ’’بہانے مت تراشو، ہم تم پر اعتبار نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے حالات بتا دیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کارگزاری دیکھ لیں گے۔ پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے، جو پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔‘‘

(۹۵) جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو وہ تم سے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُنہیں ان کی اپنی حالت پر چھوڑ دو۔ تو تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ وہ یقیناً گندے ہیں۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جو اُن کی (بُری) کمائی کا بدلہ ہے۔

(۹۶) یہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ حالانکہ اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ تعالیٰ ایسے فاسق لوگوں سے ہرگز راضی نہیں ہوتا۔

(۹۷) یہ (دیہاتی) لوگ کفر و نفاق میں بہت ہی سخت ہیں۔ اور ان حدود کے بارے میں ناواقف رہنے کا ان میں امکان زیادہ ہے جو اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم والا، بڑی دانائی والا ہے۔

(۹۸) ان دیہاتی لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو (اللہ کے راستہ میں) جو کچھ خرچ کرتا ہے اسے جرمانہ سمجھتا ہے۔ وہ تمہارے لیے (زمانہ کی) گردشوں کا انتظار کرتا ہے۔ (حالانکہ) برائی کا چکر خود انہی پر ہے۔ اللہ سب کو سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

(۹۹) انہی دیہاتی عربوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں، اُسے اللہ تعالیٰ کے ہاں تقرب کا اور (اس کے نتیجہ میں) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعائیں حاصل ہونے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یاد رکھو! یہ ان کے لیے واقعی قربت (کا سبب) ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ضرور اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕۛ وَمِنْ اَهْلِ
الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ ﴿۱۰۱﴾
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ
مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ
عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ
لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

وقف منزل
مع عند المتقدمين ۱۲

رکوع (۱۳) منافقوں کی خطرناک ''مسجد''

(۱۰۰) وہ مہاجر اور انصار جو (ایمان لانے میں) سب سے آگے رہے، اور جنہوں نے بھلائی میں ان کی پیروی کی، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ اس نے ان کے لیے ایسے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں، جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

(۱۰۱) جو بدو تمہارے آس پاس کے ہیں، ان میں منافق ہیں، اور مدینہ والوں میں بھی۔ یہ لوگ منافقت میں ساری حد پار کر گئے ہیں۔ تم انہیں نہیں جانتے۔ انہیں ہم جانتے ہیں۔ ہم انہیں دوہری سزا دیں گے۔ پھر وہ بھاری سزا کے لیے واپس لائے جائیں گے۔

(۱۰۲) کچھ اور لوگ ہیں، جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے۔ انہوں نے ایک نیک عمل کو دوسرے بُرے عمل سے ملا دیا۔ امید ہے اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول فرمالے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۰۳) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُن کے مالوں میں سے صدقہ لے کر انہیں صاف اور پاک کر دیں، ان کے لیے دعا کریں۔ بیشک آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا ان کے لیے سکون کا ذریعہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

(۱۰۴) کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ وہی صدقے قبول کرتا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۰۵) کہہ دو: ''تم عمل کرو! اللہ تعالیٰ، اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور تمام ایمان والے تمہارا عمل کا ڈھنگ دیکھیں گے۔ پھر تم اس کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو کھلے اور چھپے سب کو جانتا ہے۔ وہ تمہیں بتا دے گا، کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

(۱۰۶) کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے تک ملتوی ہے۔ وہ (چاہے) انہیں سزا دے یا اُن کی توبہ قبول کر لے۔ اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا ۢ بَيْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ
وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى
مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ
اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى
شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ
قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ
بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ
وَيُقْتَلُوْنَ قف وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا
بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾

ع ١٣ ١١ ٢

(۱۰۷) اور جنھوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنائی تا کہ (اسلام کو) نقصان پہنچائیں، کفر کریں، ایمان والوں میں پھوٹ ڈالیں اور اسے اس شخص کے لیے کمین گاہ بنائیں جو اس سے پہلے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے لڑ چکا ہے۔ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ''ہمارا ارادہ بھلائی کے سوا کچھ نہیں۔'' مگر اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

(۱۰۸) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اس (''مسجد'') میں ہرگز کھڑے نہ ہوں۔ البتہ جو مسجد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر قائم کی گئی ہے، اس کی زیادہ حق دار ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک وصاف ہونا پسند کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۰۹) کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی بنیاد اللہ تعالیٰ کے خوف اور خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی بنیاد ایک کھوکھلے اور زمین کے گرنے والے کنارے پر اٹھائی ہو جو اسے جہنم کی آگ میں جا گرائے؟ (ایسے) ظالم لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا۔

(۱۱۰) یہ عمارت جو اُنھوں نے بنائی ہے، ہمیشہ ان کے دلوں میں بے چینی کی وجہ بنی رہے گی۔ یہاں تک کہ اُن کے دل ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ بڑا علم والا، بڑا دانائی والا ہے۔

رکوع (۱۴) اللہ تعالیٰ سے مومنوں کا سودا

(۱۱۱) حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے اُن کی جانوں اور ان کے مالوں کو جنت کے بدلہ میں خرید لیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں لڑتے ہیں، مارتے اور مرتے ہیں۔ ان سے اللہ تعالیٰ کے ذمے تورات، انجیل اور قرآن میں مذکور ایک سچا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اپنا عہد پورا کرنے والا اور کون ہے؟ اس لیے اس سودے پر جو تم نے چکا لیا ہے، خوشیاں مناؤ! یہی بڑی کامیابی ہے۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ
السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ
لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ
كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ
لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ
عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ
سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ
مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ ۙ

(۱۱۲)(وہ ایسے ہیں) جو توبہ کرتے رہنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے، اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(ایسے) مومنوں کو خوش خبری سنا دو۔

(۱۱۳) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے مسلمانوں کے شایان شان نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں۔ چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، جبکہ ان پر یہ بات کھل چکی ہے کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۱۴) حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ کے لیے جو دعائے مغفرت کی تھی، وہ تو صرف اُس وعدے کی وجہ سے تھی جو آپؑ نے اس سے کرلیا تھا۔ مگر جب آپ پر یہ بات کھل گئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے تو آپؑ اس سے بے گانہ ہو گئے۔ واقعی (حضرت) ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور نرم مزاج تھے۔

(۱۱۵) اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ لوگوں کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کردے، جب تک کہ ان کو صاف صاف بتا نہ دے کہ انہیں کن چیزوں سے بچنا چاہیے۔ حقیقت میں اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

(۱۱۶) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے قبضہ میں ہے۔ وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا نہ کوئی یار ہے نہ مددگار۔

(۱۱۷) اللہ تعالیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان مہاجروں اور انصار پر مہربان ہو گیا جنہوں نے تنگی کے وقت اس (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ساتھ دیا، اس کے بعد کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ڈگمگانے لگے تھے۔ تو پھر اللہ تعالیٰ ان پر مہربان ہو گیا۔ بیشک وہ ان سب پر بہت شفیق و مہربان ہے۔

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ
الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَظَنُّوۡۤا اَنۡ
لَّا مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيۡهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ وَكُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ
وَمَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ
وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ
ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوۡنَ
مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ
لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۲۰﴾ۙ
وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ
وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا
يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا
نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ
وَلِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ؑ

ع ۸ / ۳

ع ۱۵ / ۴

(۱۱۸) اور ان تینوں کو بھی (اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا)، جو پیچھے رہ گئے تھے۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی ساری لمبائی چوڑائی کے باوجود اُن پر تنگ ہو گئی اور ان کی اپنی جانیں بھی اُن پر بوجھل ہونے لگیں اور اُنھوں نے سمجھ لیا تھا کہ اللہ تعالیٰ سے بچنے کے لیے اس کے سوا پناہ کی کوئی جگہ نہیں۔ تو پھر اس نے ان پر مہربانی فرمائی تاکہ وہ توبہ کر لیں۔ اللہ تعالیٰ یقیناً معاف فرمانے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۱۵) ہر نیکی کا بدلہ یقینی ہے

(۱۱۹) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے ڈرو اور سچوں کا ساتھ دو!

(۱۲۰) مدینہ کے باشندوں اور ان کے آس پاس کے بدوؤں کے لیے یہ مناسب نہ تھا، کہ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ چھوڑ کر پیچھے رہ جاتے اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھتے۔ اس لیے کہ ایسا کبھی نہ ہوگا کہ اللہ کے راستہ میں پیاس، یا تھکن یا بھوک کی تکلیفیں جھیلیں، اور کافروں کو جو روش ناگوار ہے اسے اختیار کریں یا کسی دشمن کو کوئی نقصان پہنچائیں اور اس کے بدلے ان کے حق میں ایک نیک عمل نہ لکھا جائے۔ یقیناً اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(۱۲۱) (اسی طرح یہ بھی کبھی نہ ہوگا کہ) وہ جو تھوڑا یا بہت خرچ کریں یا کوئی وادی پار کریں اور اسے ان کے حق میں لکھا نہ جائے، تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے کاموں کا بہترین بدلہ دے۔

(۱۲۲) مسلمانوں کے لیے یہ مناسب (ممکن) نہیں کہ وہ سب کے سب ہی نکل کھڑے ہوں۔ مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کی آبادی کے ہر حصے سے کچھ لوگ نکل آتے تاکہ دین کی سوجھ بوجھ پیدا کرتے اور جب اُن کے پاس واپس جاتے تو اپنے لوگوں کو خبردار کرتے، تاکہ وہ (برائی سے) ہوشیار رہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ
الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى
رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ
اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا
يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖۗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

ربع ۱۶ ع ۵

رکوع (۱۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک مشن

(۱۲۳) اے ایمان والو! ان کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے آس پاس ہیں۔ انہیں تمہارے اندر سختی پانی چاہیے۔ جان لو کہ اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

(۱۲۴) جب بھی کوئی (نئی) سورت نازل کی جاتی ہے، تو ان میں سے (بعض) پوچھتے ہیں ''اس سے تم میں سے کس کے ایمان میں اضافہ ہوا؟'' تو جو لوگ ایمان والے ہیں، ان کے ایمان میں تو اس سے اضافہ ہوا ہے اور وہ خوش ہو رہے ہیں۔

(۱۲۵) ہاں جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے، ان کی نجاست پر نجاست کا اضافہ ہو گیا۔ وہ مرتے دم تک کافر ہی رہے۔

(۱۲۶) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں؟ پھر بھی وہ نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ کوئی سبق لیتے ہیں۔

(۱۲۷) جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کو تکنے لگتے ہیں (یہ کہتے ہوئے کہ) ''کہیں تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا ہے؟'' پھر چل دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل پھیر دیے ہیں، کیونکہ یہ ناسمجھ لوگ ہیں۔

(۱۲۸) تمہارے پاس ایک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے ہیں جو خود تم ہی میں سے ہیں۔ تمہارا مصیبت میں پڑنا انہیں گراں گزرتا ہے۔ وہ تمہاری فلاح کے خواہش مند ہیں۔ ایمان والوں کے لیے شفیق اور مہربان ہیں۔

(۱۲۹) اب اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو: ''میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ وہ عرش عظیم کا مالک ہے!''

(١٠) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (٥١)

اٰيَاتُهَا ١٠٩ رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ
اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ
قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ اِلَيْهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ١٢

سورۃ (١٠)

آیتیں: ١٠٩ | یونس (یونس علیہ السلام) | رکوع: ١١

مختصر تعارف

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت کی کل آیتیں ١٠٩ ہیں۔سورت کا عنوان آیت ٩٨ سے لیا گیا ہے جس میں حضرت یونسؑ کا ذکر ہے۔اس سورت میں ان موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے: (١) توحید اور آخرت کی وضاحت اور ان کے بارے میں غلط فہمیوں کا دور کرنا، (٢) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیے گئے اعتراضوں کے جواب، (٣) دوسری زندگی کے لیے تیاری، (۴) تنبیہ کہ دنیاوی زندگی محض امتحان ہے، (۵) انسانی جہالتوں اور گمراہیوں کی نشاندہی۔سورت کے خاتمہ پر وضاحت کی گئی ہے کہ سیدھے راستے پر چلنے میں اپنا ہی فائدہ ہے اور اس سے بھٹکنے میں اپنا ہی نقصان ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (١) جنتیوں کا جینے کا انداز

(١) ا،ل،ر۔ یہ حکمت و سمجھداری بھری کتاب کی آیتیں ہیں۔(٢) کیا (یہ بات) لوگوں کے لیے تعجب کا سبب ہے کہ ہم نے اُنہی میں سے ایک شخص کو وحی کی ہے کہ وہ لوگوں کو خبردار کرے اور جو لوگ ایمان لے آئیں انہیں خوش خبری دے کہ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اونچا درجہ ہے۔کافر کہنے لگے: ”یہ (شخص) تو بلاشبہ کھلا جادوگر ہے۔“ (٣) بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کر دیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔وہ (کائنات کا) انتظام چلا رہا ہے۔اُس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔یہی اللہ تعالیٰ، تمہارا پروردگار ہے۔اس لیے اُسی کی عبادت کرو۔کیا تم سمجھتے نہیں؟ (۴) اسی کی طرف تم سب کو پلٹنا ہے۔اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ بیشک وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک کام کیے انصاف کے ساتھ جزا دے۔جنھوں نے کفر کیا، اُن کے لیے ان کے کفر کرتے رہنے کے بدلہ میں کھولتا ہوا پانی ہوگا اور دردناک سزا۔(۵) وہی ہے جس نے سورج کو روشنی اور حرارت کا منبع بنایا۔اُس نے اُس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرلیا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سب کچھ صرف حق ہی پیدا کیا ہے۔وہ (اپنی) نشانیوں کو اُن لوگوں کے لیے صاف صاف بتاتا ہے جو علم والے ہیں۔(٦) یقیناً رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ پیدا کیا ہے اس میں، ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو پرہیزگار ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ﴿۷﴾ اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ
اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ
بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ
دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا
لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

ع

(۷) حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے، دُنیاوی زندگی پر ہی راضی ہو گئے ہیں اور اس سے مطمئن ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں،
(۸) ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے، اُن کے کمائے ہوئے (برے اعمال) کی وجہ سے۔
(۹) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے، انہیں ان کا پروردگار اُن کے ایمان کی وجہ سے آرام و آسائش کے نعمت بھرے باغوں میں اُن کی رہنمائی کرے گا، ان کے نیچے ندیاں بہتی ہوں گی۔
(۱۰) وہاں ان کے ورد زبان یہ ہوگا: ''پاک اور بلند و بالا ہے تو، اے اللہ!'' وہاں اُن کا آپس میں سلام یہ ہوگا: (السلام علیکم) ''سلامتی ہو'' آخر میں ان کے ورد زبان یہ ہوگا کہ ''ساری تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں جو ساری دنیاؤں کا پروردگار ہے!''

رکوع (۲) وحی میں کوئی ردّوبدل ممکن نہیں

(۱۱) اگر کہیں اللہ تعالیٰ (بھی) لوگوں کے ساتھ بُرا معاملہ کرنے میں اسی طرح کی جلدی کرتا جتنی جلدی وہ مچا رہے ہیں جیسے (دُنیاوی) فائدہ کے لیے مچا رہے ہیں، تو اُن کا انجام کبھی کا ہو چکا ہوتا۔ اس لیے ہم اُن لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اُنہیں اپنی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوٹ دے دیتے ہیں۔
(۱۲) جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹے ہوئے بھی، بیٹھے ہوئے بھی اور کھڑے رہ کر بھی ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اُس کی مشکل اُس سے ٹال دیتے ہیں تو ایسا چل نکلتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے لیے جو اُسے پہنچی تھی، اُس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے ان کے کرتوت خوشنما بنا دیے جاتے ہیں۔
(۱۳) ہم نے تم سے پہلے کی قوموں کو ہلاک کر دیا جب اُنہوں نے ظلم کیا حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رسول صاف صاف دلیلیں لے کر آئے تھے۔ مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے۔ ہم مجرم لوگوں کو ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۱۴) اب ان کے بعد ہم نے دنیا میں تم لوگوں کو وارث بنایا، تاکہ ہم دیکھیں کہ تم لوگ کس طرح کام کرتے ہو!

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ
لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ
اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِىۡ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ ۚ
اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾ قُلۡ لَّوۡ
شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰىكُمۡ بِهٖ ۖ فَقَدۡ لَبِثۡتُ
فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ
افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ
الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمۡ
وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ
اَتُنَبِّـئُوۡنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ
سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ
اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ
رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ
لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ
لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۲۰﴾ ع

ع ٢ / ٦

(۱۵) جب اُنہیں ہماری صاف صاف باتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے، یوں کہتے ہیں: ''اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آؤ یا اس میں کچھ تبدیلی کردو!'' (ان سے) کہو، ''میرے لیے یہ ممکن نہیں کہ میں اپنی جانب سے اس میں کوئی تبدیلی کرلوں۔ میں تو صرف اُسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا واقعی اندیشہ ہے۔''

(۱۶) کہو: ''اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو میں تمہیں یہ (قرآن) کبھی نہ سناتا۔ اور نہ ہی وہ (اللہ تعالیٰ) تمہیں اس کی خبر تک دیتا۔ آخر اس سے پہلے بھی تو میں ایک (خاصی) عمر تمہارے درمیان گزار چکا ہوں۔ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟''

(۱۷) سو اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ یقیناً (ایسے) مجرم کامیابی نہیں پا سکتے۔

(۱۸) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا اُس کی پوجا کرتے ہیں جو ان کو نہ نقصان پہنچا سکتا ہے نہ فائدہ۔ اور کہتے ہیں ''یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔'' کہو: ''تم اللہ تعالیٰ کو اس بات کی خبر دیتے ہو، جس کا وجود وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں؟'' وہ اس شرک سے پاک اور برتر ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

(۱۹) سارے انسان صرف ایک ہی اُمت ہیں۔ پھر ان میں اختلاف ہوا۔ اگر تیرے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے نہ کرلی گئی ہوتی تو جس چیز کے بارے میں وہ آپس میں اختلاف کررہے ہیں اس کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۲۰) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ''اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی!''۔ تو ان سے کہو: ''غیب (کا اختیار) یقیناً صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ اب تم انتظار کرو، یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔''

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ

فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ

وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ

الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ

الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ

بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ

يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾

رکوع (٣) نیکیوں کے پھل اور برے کاموں کی سزا

(٢١) کسی مصیبت میں پڑ چکنے کے بعد جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں، تو وہ ہماری آیتوں کے بارے میں چال بازیاں شروع کر دیتے ہیں۔ ان سے کہو: ''اللہ تعالیٰ تدبیر میں زیادہ تیز ہے۔'' بلاشبہ ہمارے فرشتے تمہاری سب مکاریوں کو لکھتے جا رہے ہیں۔

(٢٢) وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں سفر کی آسانیاں فراہم کرتا ہے۔ چنانچہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور وہ تمہیں موافق ہوا کے ذریعہ لے کر چلتی ہیں تو تم ان سے خوش ہوتے ہو۔ پھر اُن پر تیز و تند ہوا آ جاتی ہے اور ہر طرف سے موجیں اُن پر اُٹھتی ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ خطرہ میں گھر گئے ہیں تو سب اپنے دین کو اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خالص کر کے اُسے پکارنے لگتے ہیں کہ: ''اگر تو نے ہمیں اس (بلا) سے نجات دے دی تو ہم ضرور شکر گزار بن جائیں گے۔''

(٢٣) مگر جب وہ ان کو بچا لیتا ہے تو وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری یہ بغاوت اُلٹی تمہارے ہی خلاف پڑ رہی ہے۔ یہ دُنیاوی زندگی کے چند روزہ مزے ہیں۔ پھر تم سب کو ہماری طرف پلٹ کر آنا ہے۔ تب ہم تمہیں جتلا دیں گے کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

(٢٤) دُنیاوی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا تو اس سے زمین کی پیداوار، جسے آدمی اور جانور (سب) کھاتے ہیں، خوب گھنی ہو گئی۔ تب بالکل اس وقت جب زمین اپنی رونق کا پورا حصہ لے چکی، پھل پھول گئی، اور اس کے مالک سمجھنے لگے کہ وہ اس پر پورے حاوی ہو چکے ہیں، تو رات کو یا دن کو اُسے ہمارا حکم آ پہنچا۔ پھر ہم نے اُسے ایسا فصل کٹا کھیت بنا کے رکھ دیا کہ گویا کل وہ آباد ہی نہ تھی۔ اس طرح ہم آیتوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، اُن لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں۔

(٢٥) اللہ تعالیٰ امن و سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے۔ اور وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا
ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا
السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ ۢبِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى
اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع قُلْ مَنْ
يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ
الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ
الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ
حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾

ع ۸

(۲۶) جن لوگوں نے نیکی کی ہے، اُن کے لئے بھلائی ہے اور بہت کچھ بھی۔ اُن کے چہروں پر نہ تاریکی چھائے گی اور نہ ذلت۔ یہی لوگ جنت والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۷) جن لوگوں نے برائیاں کمائیں، تو برائی کا بدلہ تو اُسی جیسا ہوتا ہے۔ اُن پر ذلت مسلط ہوگی۔ اُنہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اُن کے چہروں پر گویا اندھیری رات کے پردے پڑے ہوئے ہوں گے۔ یہی لوگ دوزخ والے ہیں، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۸) جس دن ہم اُن سب کو جمع کر دیں گے تو مشرکوں سے کہیں گے: کہ ''تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ (ٹھہرے) رہو!'' پھر ہم ان کے درمیان پھوٹ ڈال دیں گے۔ تو اُن کے بنائے ہوئے شریک کہیں گے: ''تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے''۔

(۲۹) سو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے کہ ہم تمہاری اس عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔

(۳۰) پھر اس مقام پر ہر شخص کو اپنے پچھلے کئے کرائے کی حقیقت کا پتہ چل جائے گا۔ وہ سب، اللہ تعالیٰ، جو ان کا حقیقی مالک ہے، کی طرف پھیر دیئے جائیں گے۔ اور جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے اُن سے گم ہو جائے گا۔

رکوع (۴) حق سے پھرے ہوئے فسادی

(۳۱) ان سے پوچھو: ''تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ سننے اور دیکھنے کی قوتوں پر کسے اختیار ہے؟ کون جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے، اور بے جان کو جان دار سے نکالتا ہے؟ کون تمام کاموں کی تدبیر کر رہا ہے؟'' تو وہ کہیں گے کہ: ''اللہ تعالیٰ!'' تو کہو: ''تو پھر تم پرہیز کیوں نہیں کرتے؟''

(۳۲) سو یہی اللہ تعالیٰ تمہارا حقیقی پروردگار ہے۔ پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا باقی رہ گیا؟ آخر یہ تم کدھر سے پھرے جا رہے ہو؟

(۳۳) اس طرح سرکش لوگوں پر تمہارے پروردگار کی بات طے ہوگئی کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ
اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ
اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ
اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾
وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ ۫ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا
مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوْا
بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ
بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ
اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

ع ٩

(۳۴) اُن سے پوچھو: ''کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرے اور پھر دوبارہ بھی پیدا کرے؟'' کہو ''صرف اللہ تعالیٰ ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ سو تم کیسے اُلٹے پھرے جاتے ہو؟'' (۳۵) ان سے پوچھو: ''کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو؟'' کہو: ''وہ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے جو حق کا راستہ بتاتا ہے۔ تو پھر کیا جو حق کی رہنمائی کرتا ہے، وہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جسے بغیر بتائے خود ہی راستہ نہ سوجھے؟ آخر تمہیں ہو کیا گیا ہے؟ تم کیسے (بے تکے) فیصلے کرتے ہو؟''

(۳۶) اُن میں سے اکثر لوگ محض گمان کے پیچھے چلے جارہے ہیں۔ یقیناً حق کے مقابلہ میں گمان ذرا بھی فائدہ نہیں دیتا۔ جو کچھ یہ کررہے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے یقیناً جانتا ہے۔

(۳۷) یہ قرآن اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی من گھڑت (کتاب) نہیں ہے۔ بلکہ جو کچھ اس سے پہلے (نازل ہوچکا) ہے، اس کی تصدیق اور الکتاب کی تفصیل ہے، جس میں کوئی شک نہیں کہ یہ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

(۳۸) کیا یہ لوگ (یوں) کہتے ہیں کہ ''اُس نے اسے گھڑ لیا ہے؟'' ان سے کہو کہ ''اگر تم سچے ہو تو پھر تم اس جیسی ایک ہی سورت لے آؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جس جس کو (مدد کے لیے) بلاسکتے ہو بلالو۔''

(۳۹) نہیں بلکہ جو چیز ان کے علم میں نہیں آئی اور جس کی تاویل بھی ان تک نہیں پہنچی، اُس کو انہوں نے جھٹلا دیا۔ اسی طرح تو ان سے پہلے والے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں۔ پھر دیکھ لو ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا!

(۴۰) ان میں کچھ لوگ اس پر ایمان لے آئیں گے اور اُن میں سے کچھ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا رب (ایسے) فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

رکوع (۵) آخری گھڑی تو آنی ہی ہے

(۴۱) اگر یہ تمہیں جھٹلاتے رہیں تو کہہ دینا: ''میرا عمل میرے لیے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لیے۔ میں جو کچھ کرتا ہوں تم اس (کی ذمہ داری) سے بری ہو۔ جو کچھ تم کررہے ہو میں اس سے بری ہوں۔''

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ
كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ
النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْۤا
اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا
يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ
اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا
مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾

(۴۲) ان میں سے ایسے بھی ہیں جو (ظاہر میں) آپ کی باتیں سنتے ہیں۔ مگر کیا آپ بہروں کو سنائیں گے، چاہے وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں؟ (۴۳) ان میں سے ایسے بھی ہیں جو ظاہر میں آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔ مگر کیا آپ اندھوں کو راستہ بتائیں گے، خواہ انہیں کچھ بھی نہ سوجھتا ہو؟

(۴۴) یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں پر بالکل ظلم نہیں کرتا۔ بلکہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

(۴۵) جس دن اللہ تعالیٰ ان کو جمع کر دے گا (تو انہیں دُنیاوی زندگی کے بارے میں یوں محسوس ہوگا) جیسے وہ فقط دن کی ایک گھڑی بھر آپس میں جان پہچان کے لیے ٹھہرے تھے۔ (اس وقت) واقعی وہ لوگ گھاٹے میں پڑ جائیں گے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو جھٹلایا ہوگا اور جو سیدھے راستہ پر ہرگز نہ تھے۔

(۴۶) جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں، اس کا کوئی حصہ چاہے ہم (آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جیتے جی) دکھا دیں یا (اس سے پہلے ہی) ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اُٹھا لیں، انہیں آنا تو ہماری طرف ہی ہے۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ اس پر گواہ ہے۔ (۴۷) ہر اُمت کے لیے ایک پیغمبر ہوا ہے۔ پھر جب ان کا رسول آ چکتا ہے تو ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ چکا دیا جاتا ہے۔ ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ (۴۸) وہ یہ کہتے ہیں کہ ''اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب کی) دھمکی کب پوری ہوگی؟'' (۴۹) کہو: ''میرے اختیار میں خود اپنا نقصان اور نفع بھی نہیں، سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ چاہے۔ ہر اُمت کے لیے ایک مقرر وقت ہے۔ جب یہ مدت پوری ہو جاتی ہے، تو وہ اس سے نہ تو ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں، نہ ہی اس سے پہلے آگے جا سکتے ہیں۔''

(۵۰) ان سے کہو: ''کیا تم نے کبھی یہ بھی سوچا کہ اگر تم پر اس کا عذاب رات کو یا دن کو آ پڑے تو اس میں کون سی بات ایسی ہے جس کے لیے مجرم جلدی مچائیں؟ (۵۱) کیا جب وہ آ ہی پڑے گا تو اس وقت ہی تم اسے مانو گے؟ (اور پھر کہا جائے گا) 'ہاں اب (مانا)'، حالانکہ تم خود ہی اس کی جلدی مچا رہے تھے۔''

(۵۲) پھر ظالموں سے کہا جائے گا ''اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو، تمہیں تو تمہاری ہی کمائی کا بدلہ مل رہا ہے۔''

وَيَسْتَنْبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕۚ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾
وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا
النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا
النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۬
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ
لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ
وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ
وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

ع ۶

(۵۳) وہ تم سے دریافت کرتے ہیں ''کیا واقعی یہ سچ ہے؟'' کہہ دو: ہاں، میرے پروردگار کی قسم! یہ واقعی سچ ہے اور تم (اِس سے) بچ نہیں سکتے۔

رکوع (٦) قرآن حکیم، رحمت ورہنمائی ہے

(۵۴) اگر ہر اُس شخص کے پاس، جس نے ظلم کیا ہے، ساری زمین کی دولت بھی ہوتی تو وہ اسے (عذاب سے بچنے کی غرض سے) فدیہ میں دے دینے کے لیے تیار ہو جاتا۔ جب وہ عذاب دیکھ لیں گے تو شرمندہ و پشیمان ہو رہے ہوں گے۔ ان کے درمیان فیصلہ انصاف سے ہوگا اور ان پر (کوئی) ظلم نہ ہوگا۔ (۵۵) خبردار! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ ہی کا ہے۔ یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ مگر اُن میں سے اکثر نہیں جانتے۔
(۵٦) وہ زندگی بخشتا ہے، اور موت دیتا ہے اور تم سب اُسی کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ (۵۷) لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے، جو دلوں کے لیے شفا ہے اور مومنوں کے لیے رہنمائی اور رحمت ہے۔ (۵۸) کہو کہ ''اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُس کی رحمت سے (یہ قرآن بھیجا گیا ہے)۔ اس پر تو لوگوں کو خوش ہونا چاہیے۔ اور یہ اس سے بہتر ہے جسے وہ سمیٹ رہے ہیں۔'' (۵۹) کہو: ''کیا تم نے کبھی اُس رزق کے بارے میں بھی سوچا ہے جو اللہ نے تمہارے لیے اُتارا ہے؟ پھر تم نے اس میں سے (خود ہی کسی کو) حرام اور (کسی کو) حلال ٹھہرا لیا۔'' ان سے پوچھو: ''کیا اللہ تعالیٰ نے تمہیں اجازت دی ہے یا تم اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی بات منسوب کر رہے ہو؟'' (٦٠) جو لوگ اللہ تعالیٰ پر یہ جھوٹ گھڑتے ہیں، ان کا قیامت کے بارے میں کیا گمان ہے؟ اللہ تعالیٰ کا تو لوگوں پر واقعی بڑا افضل ہے۔ مگر اُن میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

رکوع (۷) اللہ تعالیٰ کے دوستوں کے لیے نہ غم ہے نہ خوف

(٦١) (اے نبی ﷺ)! تم جس حال میں بھی ہوتے ہو اور قرآن میں سے جو کچھ بھی سناتے ہو، (اور لوگو)! تم بھی جو کام بھی کرتے ہو، ہم تمہیں دیکھتے رہتے ہیں، جب کہ تم اُس میں مصروف ہوتے ہو۔ کوئی ذرہ برابر چیز بھی زمین اور آسمان میں ایسی نہیں، نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، جو آپ کے پروردگار سے چھپی ہوئی ہو، اور ایک صاف دفتر میں درج نہ ہو۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ
لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ
هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ
هُوَ الْغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ اِنْ
عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِى الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

وقف لازم

ع ١٢

(٦٢) یادرکھو! اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ انہیں کوئی غم ہوگا۔

(٦٣) جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔

(٦٤) ان کے لیے دُنیاوی زندگی کے بارے میں بھی اور آخرت کے بارے میں بھی خوش خبری ہے۔ اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

(٦٥) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) ان کی باتیں آپ کو رنجیدہ نہ کریں۔ یقیناً طاقت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

(٦٦) یادرکھو! جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ کس کی پیروی کر رہے ہیں؟ وہ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں۔ وہ محض قیاس آرائی کر رہے ہیں۔

(٦٧) وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا ہے۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

(٦٨) لوگوں نے کہہ دیا کہ ''اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے۔'' سبحان اللہ! وہ تو بے نیاز ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اُسی کا ہے۔ تمہارے پاس تو اس کے لیے کوئی سند بھی نہیں۔ کیا تم اللہ تعالیٰ کے متعلق وہ (باتیں) کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟

(٦٩) کہہ دو: جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں، وہ ہرگز کامیابی نہیں پا سکتے۔

(٧٠) (یہ تھوڑا سا) عیش ہے دنیا میں، پھر انہیں ہماری طرف ہی پلٹنا ہے۔ ہم ان کے کفر کے بدلے اُنہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

وقف لازم

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ
مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ
وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا
تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ
فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى
قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ
السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾

رکوع (٨) فرعون نے ماہر جادوگر بلا لیے

(٧١) ان کو نوحؑ کا قصہ سناؤ، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: ''اگر میری سرگرمی اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تمہیں گراں گزرتا ہے، تو میرا بھروسہ تو اللہ تعالیٰ پر ہے۔ تم اپنے شریکوں کو ساتھ لے کر ایک متفقہ فیصلہ کرلو، تمہیں اس میں کوئی شک وشبہ نہ رہ جائے۔ پھر اس پر میرے خلاف عمل کر ڈالو اور مجھے مہلت نہ دو۔

(٧٢) اگر تم (میری نصیحت سے) منہ موڑتے ہو تو میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ تو صرف اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اطاعت گزار بن کر رہوں۔''

(٧٣) اُنہوں نے اُسے جھٹلا دیا تو پھر ہم نے اُسے اور جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے، بچا لیا، انہی کو جانشین بنایا۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں غرق کر دیا۔ سو دیکھ لو کہ جنہیں خبردار کیا گیا تھا، اُن کا انجام کیسا ہوا!

(٧٤) پھر اُن کے بعد ہم نے (اور) رسولوں کو اُن کی قوموں کی طرف بھیجا۔ سو وہ اُن کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے۔ مگر وہ اُسے ماننے پر تیار نہ ہوئے جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اس طرح ہم حد سے گزر جانے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

(٧٥) پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا۔ مگر انہوں نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا۔ وہ مجرم لوگ تھے۔

(٧٦) پھر جب ہماری طرف سے حق اُن کے پاس آیا تو اُنہوں نے کہہ دیا: ''یقیناً یہ تو صاف جادو ہے۔''

(٧٧) (حضرت) موسیٰؑ نے کہا: ''کیا تم حق کے بارے میں (یہ کچھ) کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے سامنے آ گیا ہے؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوا کرتے۔'' (٧٨) اُنہوں نے جواب دیا: ''کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہمیں اُس طریقہ سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ اور تاکہ زمین پر تم دونوں کی بڑائی قائم ہو جائے؟ ہم تم دونوں کو کبھی نہ مانیں گے۔''

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى

مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع

ع ۸ ۱۲ ۱۳

فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ

وَمَلَا۠ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ

لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا

الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيْتَ

فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا

لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

(۷۹) فرعون نے کہا: ''ہر ماہر جادوگر کو میرے پاس حاضر کردو!''
(۸۰) پھر جب جادوگر آ گئے تو (حضرت) موسیٰؑ نے کہا: ''جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے، پھینکو!''
(۸۱) جب اُنہوں نے (اپنے انچھر، جادو کا سامان) پھینک دیے تو (حضرت) موسیٰؑ نے کہا: ''جو کچھ تم لائے ہو یہ جادو ہی تو ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ابھی یقیناً بے اثر کردے گا، بیشک اللہ تعالیٰ فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا۔
(۸۲) اللہ تعالیٰ اپنے فرمانوں سے سچ کو سچ کردکھاتا ہے، چاہے مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔''

رکوع (۹) فرعون کی لاش عبرت کی نشانی

(۸۳) مگر فرعون اور اپنے سرداروں سے اس خوف کے باوجود (حضرت) موسیٰؑ کو ان کی قوم کے چند لوگوں نے مان ہی لیا کہ فرعون اُنہیں تکلیف نہ پہنچائے۔ اور واقعہ یہ ہے کہ فرعون زمین میں سرکش بنا ہوا تھا اور وہ واقعی حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔
(۸۴) (حضرت) موسیٰؑ نے کہا: ''اے میری قوم! اگر تم واقعی اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو اُسی پر بھروسہ کرو، اگر تم مسلمان ہو۔''
(۸۵) انہوں نے جواب دیا: ''ہم نے اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا!
(۸۶) اور ہمیں اپنی رحمت سے ان کافر لوگوں سے نجات دلا!''
(۸۷) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ ''تم مصر میں اپنی قوم کے لیے چند مکان مہیا کرو۔ اپنے ان مکانوں کو اجتماع گاہ، قبلہ ٹھہرالو اور نماز قائم کرو۔ ایمان والوں کو بشارت دے دو!''
(۸۸) (حضرت) موسیٰؑ نے دعا کی!'' اے ہمارے پروردگار! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دُنیاوی زندگی میں زینت اور دولت سے نواز رکھا ہے۔ اے پروردگار! (کیا یہ) اس لیے ہے کہ وہ (لوگوں کو) تیرے راستہ سے بھٹکائیں؟ اے پروردگار! ان کے مالوں کو غارت کردے اور ان کے دلوں کو ایسا سخت کردے کہ وہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں، ایمان نہ لائیں۔''

قَالَ قَدۡ اُجِيۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا فَاسۡتَقِيۡمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيۡلَ
الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٩﴾ وَجَاوَزۡنَا بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَهُمۡ
فِرۡعَوۡنُ وَجُنُوۡدُهٗ بَغۡيًا وَّعَدۡوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ
اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىۡۤ اٰمَنَتۡ بِهٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَنَا
مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿٩٠﴾ آٰلۡــٰٔنَ وَقَدۡ عَصَيۡتَ قَبۡلُ وَكُنۡتَ مِنَ
الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٩١﴾ فَالۡيَوۡمَ نُـنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ
اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدۡ
بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ صِدۡقٍ وَّرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ
فَمَا اخۡتَلَفُوۡا حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ
مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ
لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿٩٤﴾ ۙ
وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ مِنَ
الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا
يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٩٦﴾ ۙ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿٩٧﴾

(۸۹) (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: ''تم دونوں کی دعا قبول کی گئی، تم صحیح راستہ پر قائم رہو، اور اُن لوگوں کے طریقے کی ہرگز پیروی نہ کرو جنہیں علم نہیں!''

(۹۰) ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار لے گئے۔ پھر فرعون اور اُس کا لشکر ظلم اور زیادتی کی غرض سے اُن کے پیچھے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ غرق ہونے لگا تو بول اُٹھا کہ: ''میں نے مان لیا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں بھی (اللہ تعالیٰ کی) اطاعت کرنے والوں میں سے ہوں۔''

(۹۱) (جواب دیا گیا): ''اب (ایمان لاتا ہے!) اس سے پہلے تو تو سرکشی کرتا رہا اور فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا!

(۹۲) اس لیے آج تو ہم صرف تیری لاش ہی کو بچائیں گے، تاکہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لیے (عبرت کی) نشانی بنے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔''

رکوع (۱۰) ہٹ دھرموں کے لیے نشانیاں اور تنبیہیں بیکار ہیں

(۹۳) ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کے لیے بہت اچھا ٹھکانا دیا۔ اور اُنہیں عمدہ روزی سے نوازا۔ پھر اُنہوں نے آپس میں اختلاف نہ کیا حتیٰ کہ علم اُن کے پاس پہنچ گیا۔ یقیناً آپ کا پروردگار قیامت کے دن اُن کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کردے گا، جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

(۹۴) اب اگر تمہیں اُس (کتاب) میں کچھ شک ہو جو ہم نے تم پر نازل کی ہے، تو اُن لوگوں سے پوچھ لو جو تم سے پہلے سے کتاب پڑھ رہے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آ گیا ہے۔ اس لیے تم شک کرنے والوں میں نہ ہو۔

(۹۵) نہ ہی تم ان لوگوں میں ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو گے۔

(۹۶) حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں کے بارے میں آپ کے پروردگار کا فیصلہ ہو چکا ہے، وہ (کبھی) ایمان نہ لائیں گے، (۹۷) چاہے ان کے سامنے کوئی بھی نشانی آ جائے، یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ

اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ

اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا

يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي

الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا

مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ

شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ لا وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ

وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

ع ١١ / ١٥

(٩٨) پھر کیا کوئی بستی ایسی ہے جو (عذاب سامنے دیکھ کر) ایمان لائی ہو اور اس کا ایمان اس کے لیے نفع بخش ثابت ہوا ہو، سوائے یونسؑ کی قوم کے؟ جب وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے دُنیاوی زندگی میں اُن سے رُسوائی کا عذاب ٹال دیا تھا۔ اور ہم نے اُنہیں ایک مدت تک (زندگی کے) سامان سے نوازا۔

(٩٩) اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو ساری زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آئے ہوتے۔ تو پھر کیا تم لوگوں کو مجبور کرو گے یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں؟ (١٠٠) کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر ایمان نہیں لا سکتا، اور جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے، وہ اُن پر گندگی ڈال دیتا ہے۔

(١٠١) ان سے کہو: ''آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے انہیں (غور سے) دیکھو! جو لوگ ایمان لانا ہی نہ چاہتے ہوں اُن کے لیے نشانیاں اور تنبیہیں کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتیں۔''

(١٠٢) پھر وہ لوگ اس کے سوا اور کس چیز کے انتظار میں ہیں کہ وہی (بُرے) دن دیکھیں جو ان سے پہلے لوگ دیکھ چکے ہیں۔ ان سے کہو ''اچھا، انتظار کرو! میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔''

(١٠٣) پھر ہم اپنے رسولوںؑ کو اور ایمان والوں کو بچا لیا کرتے ہیں۔ یہی ہے (ہمارا طریقہ)۔ یہ ہمارے ذمہ ہے کہ ہم مومنوں کو بچا لیں۔

رکوع (١١) بھلائی میں اپنا ہی بھلا ہے

(١٠٤) کہہ دو: ''اے لوگو! اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں کوئی شک ہے تو (سن لو کہ) تم اللہ تعالیٰ کے سوا جن کی بندگی کرتے ہو، میں ان کی بندگی نہیں کرتا ہوں میں تو اس کی بندگی کرتا ہوں جس کے اختیار میں تمہاری موت ہے۔ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔''

(١٠٥) (مجھے یہ حکم بھی ہوا ہے کہ) تم یکسو ہو کر اپنے آپ کو اس دین پر قائم کرو۔ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔ (١٠٦) اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی ایسے، کو نہ پکارنا جو آپ کو نہ فائدہ پہنچا سکے اور نہ ہی نقصان۔ اگر تم ایسا کر بیٹھو تو اُس حالت میں تم ضرور ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۖۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ع

ع ١١ ١٦

اٰيَاتُهَا ١٢٣ (١١) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (٥٢) رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓرٰ ۚ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ ﴿١﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ ﴿٢﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

(۱۰۷) اگر اللہ تعالیٰ آپ کو کسی مصیبت میں ڈالے تو اُس کے سوا اسے ٹالنے والا اور کوئی نہیں۔ اگر وہ آپ کے حق میں کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو پھیرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس (فضل) سے نوازتا ہے۔ وہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۰۸) کہہ دو: ''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آ چکا ہے۔ اب جو سیدھی راہ اختیار کرے گا، اُس کا سیدھا راستہ اختیار کرنا یقیناً خود اُس کے لیے مفید ہے۔ اور جو گمراہ رہے، تو اس کی گمراہی اُسی کے لیے وبال کا سبب ہے۔ میں تمہارا ذمہ دار کوئی نگراں (مسلط) نہیں ہوں۔'' (۱۰۹) تمہارے پاس جو وحی بھیجی جاتی ہے تم اس کی پیروی کیے جاؤ۔ اور صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورۃ (۱۱)

آیتیں: ۱۲۳ | ھُود (ھود علیہ السلام) | رکوع: ۱۰

مختصر تعارف

یہ مکی سورت بھی حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ کل آیتیں ۱۲۳ ہیں جو گیارہویں پارے سے شروع ہو کر بارہویں میں ختم ہوتی ہے۔ سورت کا عنوان آیت ۵۰ سے لیا گیا ہے جس میں حضرت ہود علیہ السلام کا نام آیا ہے۔ سورت کا مرکزی موضوع حق و باطل کی آمیزش ہے۔ پہلے والے پیغمبروں کے حوالوں سے تلقین کی گئی ہے کہ شرک کو چھوڑ کر ایک اللہ کی بندگی کی جائے۔ دُنیاوی زندگی میں آخرت کی تیاری پر زور دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اللہ تعالیٰ دلوں کے راز خوب جانتا ہے

(۱) ا،ل،ر۔ (قرآن) ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں پختہ کی گئی ہیں۔ (اور) صاف صاف بیان کی گئی ہیں پھر یہ ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے ہے۔ (۲) کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یقیناً میں اُس کی طرف سے تمہیں خبردار کرنے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ (۳) اور یہ کہ تم اپنے پروردگار سے معافی چاہو اور اُسی کی طرف پلٹ آؤ۔ وہ ایک مقررہ مدت تک تمہیں زندگی کا اچھا سامان دے گا۔ اور ہر فضل کے مستحق کو اپنا فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر تم منہ پھیرتے رہے تو مجھے تمہارے لیے ایک بہت بڑے دن کے عذاب کا یقیناً اندیشہ ہے۔ (۴) تم سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنا ہے۔ وہ سب کچھ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ (۵) یاد رکھو! یہ لوگ اپنے سینوں کو موڑ لیتے ہیں تا کہ اُس (اللہ تعالیٰ) سے چھپ جائیں۔ خبردار! جب یہ کپڑوں سے اپنے آپ کو ڈھانپتے ہوتے ہیں تو وہ اُسے بھی جانتا ہے جسے یہ چھپاتے ہیں اور اُسے بھی جسے یہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے اندر کی باتیں خوب جانتا ہے۔

☆☆☆☆☆